بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

آف شور کمپنیوں پر سخت ترین تنقید کرنیوالے عمران خان نے برطانیہ میں آف شور کمپنی کی ملکیت کا اعتراف کر لیا

ٹیکسوں سے بچنے کیلئے 83ء میں آف شور فرم بنائی، برطانوی شہری نہ ہونے پر یہ میرا حق تھا، فلیٹ بیچ کر سارا پیسہ پاکستان منتقل کیا، شریف خاندان نے کرپشن سے آف شور کمپنیاں بنائیں، لندن میں گفتگو، خطاب

لندن (مرتضیٰ علی شاہ) آف شور کمپنیوں پر سخت تنقید کرنے والے تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے برطانیہ میں آف شور کمپنی کی ملکیت کا اعتراف کر لیا، عمران خان نے اپنے کرکٹ کے دنوں میں ٹیکس بچانے کے لیے 1983 میں ایک آف شور کمپنی بنانے کا اعتراف کیا۔ لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عمران خان نے کہا کہ انہوں نے یہ آف شور کمپنی اپنے اکاؤنٹنٹ کے مشورے پر لندن میں فلیٹ خریدنے کے سلسلے میں بنائی تھی، انہوں نے کہا کہ میں پہلے ہی اپنی کمائی پر 35 فیصد ٹیکس ادا کر رہا تھا تو مزید ٹیکسوں سے بچنے کے لیے میں نے یہ آف شور فرم بنائی جو کہ میرا حق تھا کیوں کہ میں برطانوی شہری نہیں تھا، انہوں نے کہا کہ اوورسیز پاکستانی اربوں روپے پاکستان بھیجتے ہیں جبکہ نواز شریف کے بیٹے پاکستان سے پیسے بیرون ملک لے جاتے ہیں، نواز شریف بتائیں کہ لندن میں جائیداد خریدنے کیلئے پیسے کہاں سے آئے، ان کا کہنا تھا کہ لندن میں فلیٹ بیچ کر سارا پیسا قانونی طریقے سے پاکستان لے کر آیا جبکہ دوسری جانب شریف خاندان نے پاکستان میں کرپشن سے پیسہ بنایا اور اس سے آف شور کمپنیاں بنائیں۔ عمران خان نے دعویٰ کیا کہ میں اپنی جائیداد کی تفصیلات عوام کو بتا چکا ہوں" انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت میں سوال پوچھنا اپوزیشن کا حق ہے، متحدہ اپوزیشن کے ساتھ مل کر لائحہ عمل طے کریں گے۔ مانیٹرنگ سیل کے مطابق لندن میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے عمران خان نے کہا کہ کسی نے بتایا ہے کہ آج مجھ پر جوتا پھینکا جانے والا ہے، فکر کی بات نہیں، میں کیچ اچھا پکڑتا ہوں اور تھرو بھی خوب کرتا ہوں۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے